بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدوح

از افادات ڈاکٹر سائرؔ واسطی شاہ جمالی

☆ عملیاتِ جفر و طلسمات میں اس لفظ بدوح کو عام طور پر اسمائے طلسمات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور نہایت پُرتاثیر اور "محیر العقول" سمجھا جاتا ہے۔ اس کے اعدادی نقش کو جو بیس (۲۰) کا نقش ہے۔ اور بست در بست کہلاتا ہے اسے بھی یہی حیثیت حاصل ہے۔ اس نقش کو بھی بعض عامل اور اکثر عوام الناس بھی عنقا سمجھتے ہیں۔ یہ گمان بھی کیا جاتا ہے کہ اسے کوئی نہیں جانتا، بعض کہتے ہیں کہ دنیا میں کہیں یہ نقش نہیں اور ایک خزانہ کی طرح جس کو یہ حاصل ہو جائے تو گویا اسے بادشاہی مل گئی۔ بعض اسے اسمِ اعظم

کی طرح پوشیدہ سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔

بست در بست (بیس کا نقش) دنیا میں ہی ہے۔ اور اسے کئی

طرح سے پر کیا جا سکتا ہے۔ سبھی طریقے مؤثر ہیں۔

میرے نزدیک علم النقوش علمِ ریاضی کا ہی ایک شعبہ

ہے۔ جسے حساب و ریاضی آتی ہوگی وہ ہر قسم کے نقوش ذرا سی

فہم کے ساتھ پُر کر سکتا ہے۔

☆ بعض لوگ بدوح کو اللہ تعالیٰ کا نام سمجھتے ہیں۔ بعض اسے

ایک جن، مؤکل یا فرشتہ سمجھتے ہیں۔ یہ تمام خیالات

بھی غلط ہیں۔ بعض اسے ہمزاد کا نام کہتے ہیں، اور یہ بھی کہتے ہیں کہ

ہمزاد کو اگر اس کے اصلی نام یعنی "بدوح" سے پکارو تو وہ فوراً

مانوس ہو کر مطیع و مسخر ہوتا ہے۔ میں عرض کروں گا کہ نہ تو

بدوح اسمِ الٰہی ہے اور نہ ہی اسمِ مؤکل وغیرہ۔ اس میں

شک نہیں کہ اس اسم کی ریاضت سے مؤکلات وہمزاد وغیرہ تسخیر کئے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ تفصیلات کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہے گا اور اس سے متعلقہ اعمال بھی جو مجھے معلوم ہیں۔ میں اس مضمون میں اس لفظ "بدوح" پر کچھ روشنی ڈالوں گا۔ اور اس سے متعلق اپنے علم کے مطابق معلومات اور عملیات بھی ممبران تجلیات کی نذر کروں گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

☆ "بدوح" عربی لفظ "اَلْبِدُّوْحُ" کی جمع ہے (اور بدح کا اصول یہ ہے کہ ۲۔۴۔۸۔ اعداد کی ترقی سے مرتب کیا گیا ہے۔ یعنی اعداد کو دوگنا کرنے کے طریقے سے یہ اخذ ہوا ہے اور جفت اعداد کا مجموعہ ہے۔ اور چونکہ یہ کامل اعداد ہیں اس لئے انہیں ہی اختیار کیا گیا ہے۔ یعنی ۸+۸=۱۶،

کو اس لئے نظر انداز کیا کہ ۱۶ رکسی ایک حرف کا عدد نہیں ہے بلکہ یہ کئی اعداد و حروف کا مجموعہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ۱۶=۹+۴+۳ ۔ ۱۶=۸+۸ روغیرہ اور دوسری بات یہ کہ عدد ۸ رتک اعداد کی اکائیاں قائم ہیں)۔

بدوح ایک مصنوعی طلسماتی لفظ ہے، جو حسبِ ذیل سادہ سہ سطری طلسمی مثلث سے بنایا گیا ہے۔

مثلث عددی یہ ہے۔

4	9	2
3	5	7
8	1	6

اسے حروفِ ابجد میں یوں لکھا جائے گا۔

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

☆اس مثلث کے حروف کے دیگر مجموعے بھی اسی طرح مستعمل ہیں، جیسے "بدوح"۔ لیکن عام طور پر اتنے مشہور

پر نہیں مثلاً "ب ط د"۔ "زہ ج"۔ "واح"۔ اور ان سب کو ملا کر بھی، یعنی "بطد"۔ "زھج"۔ "واح"۔ بعض حروف کے اضافے سے بڑے مربع بھی بنائے گئے ہیں۔ جیسے چہار سطری مبنی بر "ب دوح" اور شش سطری مبنی بر "ب ط دواح"۔ سحر و طلسمات اور علمِ جفر کی کتابوں میں۔ مثلاً امام بونی علیہ الرحمۃ (م ۶۳۲ھ) کی کتب "شمس المعارف" وغیرہ میں اس نقش کی اہمیت نسبتاً کم ہے، لیکن امام الغزالی علیہ الرحمۃ (م ۵۰۵ھ) نے اسے اپنا کر "المُنقِذ" میں نقل کیا اور اس کی بابت کہا کہ ولادت کی مشکل صورتوں میں اس سے مدد ملنا یقینی ہے۔ گو اس کی وجہ نہیں بتائی جا سکتی۔ اس وقت دنیا بھر میں یہ امام غزالی علیہ الرحمۃ کے سہ سطری طلسم یا مہر یا نقش (الوفق، الخاتم،

الجدول، المثلث للغزالی) کے نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ اور

بالآخر سارے علم اسرار الحروف کی بنیاد اور

نقطۂ آغاز بن گیا۔ کہا جاتا ہے کہ امام غزالی علیہ

الرحمۃ نے اس نقش کو الہامِ غیبی کے تحت "کٓھٰیٰعٓصٓ" اور "

حٰمٓ عٓسٓقٓ " کے حروف سے مرتب کیا تھا۔ جن سے

قرآن مجید کی ۱۹/ ویں سورۃ المریم اور ۴۲/ ویں سورۃ الشوریٰ

شروع ہوتی ہیں۔ اور یہ حروف بجائے خود نقوش

تعویذی کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس نقش کی عملی

ترتیب و ترکیب کیلئے دیکھئے کتاب "مفتاح الغیب" مصنفہ

علامہ احمد موسیٰ الزرقاوی، جو ایک مصری عامل اور

اپنے وقت کی ایک نابغہ عصر شخصیت ماضی قریب کی ہیں۔

مَیں بھی ذیل میں اس نقش کی عملی تشکیل کی کیفیت بیان

کرتا ہوں۔ اسے نقشِ مزوجات بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت کاشِ البرنی صاحب علیہ الرحمہ نے بھی ایسے ہی بیان فرمایا ہے۔ اس نقش کو بعض لوگ امام رازی علیہ الرحمۃ (م سنہ ۶۰۶ھ) کا مستخرجہ سمجھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ امام غزالی علیہ الرحمۃ نے بذریعہ کشف والہام قرآنی آیات "حروفِ مقطعات" (کٓھٰیٰعٓصٓ "اور" حٰمٓ عٓسٓقٓ) سے اس نقش مثلث کو استخراج کیا ہے۔ چنانچہ وہ ذیل کے طریقۂ مفردات سے وضع ہوتا ہے۔ (لیکن میں اس بات سے متفق نہیں، کیونکہ جب نقوش کے خانے پہلے ہی مقرر کردیئے گئے تو پھر حروف استخراج کرنے کے جھنجٹ میں پڑنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ بہر حال میں نے اس قسم کی بحثیں اپنی کتاب اسرار الالواح میں

مفصل پیش کی ہیں۔

☆اصول:۔

حروف ابجد میں حرف ق چونکہ درجۂ سوم (سینکڑہ) پر ہے۔اور اس کے دو نقطہ بھی ہیں، اس لحاظ سے حرف اور نقطے ملا کر تین ہوئے، لہٰذا۔ ۱۰۰x۳=۳۰۰ ہوئے۔ اس کو ۹ ر پر تقسیم کیا۔ چونکہ مثلث کے خانے نو ہیں۔ باقی ۳ر رہا۔ اس لئے اسے خانہ سوم میں رکھا۔ چونکہ اس نقش میں مقطعات پوشیدہ ہیں اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔(واللہ اعلم بالصواب)

☆ اس طریقۂ کار سے رفتار مثلث احاد برآمد ہوئی۔ کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں۔ یہی کل گنتی کا خلاصہ بھی ہے۔ کہتے ہیں کہ اعداد کا مرتبۂ احاد عصائے موسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہے۔ اس لئے بطلانِ سحر کرتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ تینوں کلمات "بطد۔ زہج۔ واح۔" اسمائے الٰہی ہیں۔ ممکن ہے کہ کسی زبان میں ہوں۔ یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں۔

☆ اعداد کی گنتی ایک سے نو تک ہے۔ اور یہ اعداد اس نقش میں صحیح الوفق ہیں۔ اس لئے اس نقش کی جس قدر خوبیاں بیان کی جائیں کم ہیں۔ صاحبِ نظران حقائق کا بخوبی مطالعہ و مشاہدہ کر سکتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں۔

☆ یہ نقش مزوجات میں بدوح کا مرکب ہے جو اس کے چاروں کونوں پر قائم ہے۔ اور خانہ ہائے مفردات میں اجہزط واقع ہے۔ وہ لوگ جو ان دونوں اسماء کو اسمائے الٰہی سمجھتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ اعداد کی مفرد اور مزوج قوتیں ہیں۔ ایک سے نو تک حروف لکھ کر مفرد اور زوج الگ الگ کرلیں تو حقیقت بالکل سامنے ہوگی۔ جیسا کہ اس کا بیان پہلے کر چکا ہوں۔

☆ بعض دوسرے لوگوں نے اس نقش کا موجد حضرت آدم علیہ السلام کو قرار دیا ہے، جن سے یہ امام غزالی ؒ تک پہنچا (العنایۃ الربانیہ۔ الاسرار الربانیہ)۔ یہ دونوں کتابیں علامہ یوسف محمد الھندی کی تصنیف ہیں۔ جو ماضی قریب کا ایک مصری

مصنف نیرنجات (طلسمات) ہیں۔ ان کا ایک خاص رسالہ اس وفق (نقش) پر بھی ہے۔ لیکن وہ میری نظر سے نہیں گزرا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام روایات کے مطابق ماہر علومِ روحانیات کی حیثیت سے امام غزالی کی شہرت ہوئی اور اس میں بالخصوص ان کی "کتاب الجفر" کا بھی حصہ ہے۔

☆ اس نقش کی ابتداء کے متعلق یہ خیال بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ مشہور سیارے اور دیوی زہرہ (Venus) کے آرامی الاصل ایرانی نام "یدخت" سے ماخوذ ہے۔ اگرچہ الفہرست میں اس نام "یدخت" اور اس کے سحری وجناتی خصائص کا ذکر موجود ہے اور کہیں کہیں زہرہ کے سلسلے میں بھی اس کا حوالہ آتا ہے۔ مثلاً (المقریزی، الخطط، الثعلبی،

قصص) وغیرہ میں طباعت کی غلطیاں ہیں۔ تاہم سحر وطلسمات، جفر اور جنات سے متعلق کتابوں میں اس کا ذکر قطعاً نہیں ملتا۔

بہر حال اتنا ظاہر ہے کہ یہ کلمہ ابتدائی زمانے ہی میں جنوبی عرب میں پہنچ گیا تھا، جسے عربی مادہ (ب ذ خ) کے ساتھ ملتبس کر دیا گیا۔ (اس کی تفصیلات اسمائے برہتیہ کے مضمون میں دیکھئے۔)۔ علاوہ ازیں "بدوح" کو جب بھی کسی سیارے سے مخصوص کیا جاتا ہے تو وہ زحل ہے اور اس کی دھات سیسہ ہے نہ کہ تانبا۔ جو کہ زہرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔

☆ (Von Hammer) کا یہ خیال ہے کہ "بدوح" اللہ

تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ یہ قول قابل لحاظ نہیں۔ اگرچہ ممکن ہے کہ یہ ترکی الاصل ہو۔ ایسا ہی ناقابل توجہ اس کا بیان کردہ اشتقاق ہے اور وہ کہانی بھی جو "میخائیل صبّاغ (Michel Sabbagh)" نے "دساسی (De Sacy)" کو سنائی تھی۔ کہ بدوح ایک متقی سوداگر کا نام تھا، جس کا مال واسباب اور خطوط کبھی گم نہ ہوتے تھے۔ اگرچہ ہو سکتا ہے کہ شام میں عام طور پر اس کی توجیہ یوں ہی کی جاتی ہو۔ سحر و طلسمات کی کتابوں میں کہیں کہیں اس کلمے کو شخصی نام کے طور پر بھی استعمال کیا گیا ہے۔ مثلاً "یا بدوح"، مگر عوام کے ذہن میں یہ سما گیا ہے کہ بدوح ایک جن (یا مؤکل) ہے اور اس کا نام اعداد میں یا حروف میں لکھ کر اسے تابع فرمان بنایا جا سکتا ہے۔ (جیسے بدوح کی

نسبت مشہور ہے اسی طرح ۲۰؍ کے نقش کی نسبت بھی مشہور ہے کہ اسے کوئی درست پُر کرنا نہیں جانتا، اور جو جانتا ہے وہ کیمیاء، اسمِ اعظم، تسخیر وغیرہ کا ماہر ہو جاتا ہے وغیرہ۔ لیکن میں اس سے بھی اختلاف رکھتا ہوں کیونکہ میں ۲۰؍ کا نقش ۹۵؍ طرح سے پُر کرسکتا ہوں اور میں کسی چیز کا ماہر نہیں ہوں۔ بس صرف میرے اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل ہے)۔

☆ کتاب ''السحر والدین'' میں یہ اسم یعنی بدوح ''قیوم'' کے ساتھ مذکور ہے، گویا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ اس لفظ کا استعمال انتہائی مختلف صورتوں میں کیا جاتا ہے اور اس سے سعد و نحس دونوں قسم کے اثرات مرتب کرنے کے لئے کام لیا جاتا ہے۔ چنانچہ کتاب مذکور

میں لکھا ہے کہ اس سے کثرتِ حیض، دردِ معدہ، اور عارضی نامردی کو دور کرنے اور اپنے آپ کو لوگوں کی نظر سے غائب کرنے کا کام لیا جاتا ہے۔ "لین" (Lane) نے جس مصری عامل کا ذکر کیا ہے وہ بھی اپنے سیاہی کے آئینے، (حاضراتی آئینہ)، کے ساتھ اس کا استعمال کرتا تھا۔

☆ متعدد رسائل سحر و طلسمات میں بھی اس کے استعمال کا ذکر ملتا ہے، اس کلمے کو نگینوں، دھات کی تختیوں اور انگوٹھیوں پر کھدوا کر ہمیشہ اپنے پاس رکھا جاتا ہے۔ کتابوں کی حفاظت کے لئے اسے ان کے شروع میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (جیسے "کَبِیکَج" کا لفظ)۔ "فتح الجلیل"، میں ہے۔ لیکن اس کا عام استعمال خطوط اور

مرسلہ اشیاء کے بہ حفاظت پہنچ جانے کے لئے کیا جاتا ہے۔

علامہ شرف الدین ابی عبداللہ بن بنت ابی سعید اپنی کتاب " مستوجبۃ المحامد فی شرح خاتم ابی حامد" میں لکھتے ہیں کہ بعض مسلمان حصولِ مقصد اور دفعِ ضرر کیلئے انگوٹھیوں اور طلسمات کا سہارا لیتے رہے ہیں۔ چنانچہ وہ اکثر اپنی انگوٹھیوں پر خاتم ابی سعید کندہ کرا لیتے تھے، اور کاغذ یا ہرن کی جھلی پر ایک تصویر بناتے تھے۔ جس کی گردن میں ایک ورق آویزاں ہوتا اور اس پر مذکورہ بالا نقش کے ہندسے یا حروف درج ہوتے تھے۔

تجلیات گروپ علوم و معارف کا خزانہ

☆ اگر مقصود حصولِ خیر ہوتا تو صرف جفت اعداد لکھتے۔

جن کی شکل یہ ہے۔

د		ب
ح		و

4		2
8		6

☆ اور اگر دفعِ شر مقصود ہوتا تو صرف طاق اعداد یا

ان کے حروف کے نقوش لکھتے۔ جو یہ ہیں۔

	ط	
ج	ھ	ز
	ا	

	9	
3	5	7
	1	

☆ چنانچہ جب جفت اعداد جمع کیے جائیں تو لفظ

"بدوح" برآمد ہوتا ہے اور جب طاق اعداد جمع کئے جاتے تو لفظ "اجھز ط"۔

☆ اگر کوئی شخص کلمۂ "بدوح" لکھ کر اپنے پاس رکھتا تو اسے تھکن کا احساس نہ ہوتا (نہ سفر میں اور نہ جماع میں) اور اگر کسی مرسلہ شئے پر لکھتا تو وہ صحیح وسلامت مرسل الیہ کے پاس پہنچ جاتی۔ اس طرح تاجروں کے ہاں اسے اشیائے تجارت پر اعداد کی شکل میں لکھنے کی ابتدا ہوئی، یعنی ۲، ۴، ۶، ۸۔

☆ مزید برآں حُبّ کیلئے حسبِ ذیل کلمات کسی خوشبودار کاغذ پر تحریر کرتے اور ان کی تلاوت بھی کی جاتی تھی۔

☆ ایک نقطہ یہ بھی قابل غور ہے کہ لفظ بدوح اس نقش میں
اوپر کی طرف سے مرکب کیا گیا ہے اور لفظ ''اجھز ط'' نیچے
کی طرف سے تشکیل دیا گیا ہے۔

☆ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ''بدوح'' کیلئے اوپر کی چال
یعنی آتشی اور لفظ ''اجھز ط'' کیلئے نیچے کی رفتار یعنی خاکی زیادہ مؤثر
ثابت ہوگی۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ! تجربہ کرنے پر یہی
اثرات مرتب ہوتے مشاہدہ کئے ہیں۔

☆ اب چند اعمال لفظ بدوح کے پیش کئے جاتے
ہیں۔

عمل دفع دردِ سر

☆ جس شخص کے سر میں درد ہو تو اس کے سر پر یابدوح

تجلیات گروپ بزرگوں کے روحانی ورثہ کا امین ہے۔ الحمد للہ۔

شہادت کی انگلی سے دو مرتبہ سر کے دائیں طرف لکھیں اور ۲؍ مرتبہ سر کے بائیں طرف لکھیں اور ۲؍ مرتبہ سر کے بیچ میں لکھیں۔ پھر مریض کو کہیں کہ وہ اپنے سر کو ہلا دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ فوری طور پر آرام آجائے گا۔ اگر پھر بھی درد ہو تو جہاں درد ہو وہاں بھی ۲؍ مرتبہ لکھ دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ قطعی طور پر آرام ہوگا۔

عمل یا بدوح باموکل

☆ شمع شبستان رضا میں ہے کہ عمل یا بدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے کیونکہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے۔ اگر پیر باتصرف اور پابندِ شرع ہے یا اس عمل کے عامل کی اجازت سے شروع کیا ہے تو عمل کرنے والا رجعت سے قدرے محفوظ رہ

سکتا ہے۔ اگر بدوح کے بجائے بدوھ ،یا بدو،یا
بدوھو،پڑھا یعنی بجائے حائے حطی ”ح“ کی
بجائے ہائے ہوز ”ہ“ یا دوچشمی ”ھ“ پڑھے گا تو نقصان کا امکان
زیادہ ہے۔اگر ”یا بدو“ پڑھے گا تو وہ گھر یا وہ بستی جس میں
عمل کیا جارہا ہے ویران ہوجائے گی۔ یا وہاں کے
باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں
میں مبتلاء ہوجائیں گے۔اور ”یا بدوھ“ پڑھے گا تو اس گھر یا
گاؤں میں آگ لگ جائے گی۔اور اگر ”یا بدوھو“ پڑھے گا تو
جس مکان میں عمل کیا جائے گا وہ تمام یا اس
کی چھت گرجائے گی۔اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے
اس لئے اس کے نفع نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر
ہوتا ہے،اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے۔یہ عمل لیلی

ہے (یعنی رات کو پڑھا جانے والا ہے) ۔اس لئے دن
کو پڑھنے کے بھی ایسے ہی اثر ظاہر ہوں گے ۔ان وجوہ کے
پیشِ نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا
چاہئے نہ سکھانا چاہیئے۔اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل
بتائے گا، جس طرح اکثر حاسد لوگ اور
دشمن کسی کو برباد کرنے کیلئے ہمدرد بن کر شراب اور
جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں۔اگر کسی نے ایسا کیا تو جو
نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانے والا بھی اس سے محفوظ نہ
رہے گا۔عمل یا بدوح کے ذریعے تسخیرِ عمومی اور تسخیرِ خصوصی دونوں
طرح کے کام لئے جا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں
مجرب ومشہور ہے۔یعنی حُبّ وتسخیر میں بھی اور بغض
وعداوت میں بھی اس سے کام لیا جا سکتا ہے۔

اس بیاض میں دونوں طرح کے عمل نیز اس لفظ کے دیگر اعمال بھی درج کئے جارہے ہیں۔

بست در بست (بیس "۲۰" کا نقش)

☆بست در بست یا بیس کا نقش بدوح کا اعدادی نقش ہے۔ کہتے ہیں کہ بیس کا نقش مثلث کسی کو نہیں آتا۔ بات یہ نہیں۔

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

کوئی بھی بیس کا نقش ہو اس کی زکات ادا کی جائے تو وہی کام دیتا ہے۔ جو حُبّ و تسخیر کا ہوتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اس سے زیادہ سریع التاثیر نقش کوئی دوسرا نہیں ہوتا۔ اس نقش کی زکات اسی طرح دیں جیسا کہ اسی بیاضِ سائرؔ میں نقش مثلث کی زکات کا طریقہ دیا گیا ہے۔ نقش

پُر کرتے وقت یہ پڑھتے ہیں یا لکھنے کے بعد ہر نقش پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرتے ہیں۔

"یَا بُدُّوحُ بُدُّوحٌ مِنَ الْبُدُّوحِ فِي الْبُدُّوحِ بُدُّوحِكَ يَا بُدُّوحُ"

☆ زکات کے بعد بیس یا دو نقش روز لکھنا کافی ہوتا ہے۔ جب ضرورت ہو یعنی جن دو شخصوں میں محبت نہ ہو اور اُن میں محبت کرانی ہو تو یہ بیس کا نقش پُر کر کے دیں۔ دونوں کو پلائیں۔ دونوں میں بہت محبت ہوگی۔ نقش لکھ کر اس پر بیس مرتبہ یہی عزیمت دم کرنی چاہیئے۔ اگر چینی یا پانی پر یہی عزیمت دو سو مرتبہ پڑھ کر کسی کو دیا جائے۔ تو وہ محبت کا دم بھرے گا۔ اگر کسی کو "تسخیر" کی قوت چاہیئے تو اس نقش اور اس کی عزیمت کی زکات دے۔ تاکہ عمل میں آئے۔ پھر لطف دیکھیں۔

(زکات ادا کر کے نام مع والدہ سے اطلاع دیں)۔نقش یہ ہے۔

☆ بفضلہ تعالیٰ! تجلیات گروپ ہر قسم کی علمی وروحانی رہنمائی ہر معاملہ میں پیش کرتا ہے۔ اس لئے اپنے دوستوں کو بھی جوائن کرائیں شکریہ۔

☆ اب اس کے دیگر نقوش بھی دیئے جاتے ہیں۔ مزید نقوش اسرارالالواح میں بالتفصیل دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس بدوح کے نقش کی ایک انگوٹھی بھی بنتی ہے جو ہر شخص کیلئے اس کے برج وستارے کے مطابق خاتم کا کام بھی دیتی ہے، بفضلہ تعالیٰ! کواکب کی نحوسات سے تحفظ دیتی ہے۔اور بھی اس کے بہت سے خواص ہیں۔تفصیلات اور اس کا طریقہ کار بھی جیسے ذہن میں آیا تجلیات میں دیا جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔